السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیطان کی بیوی اور اولاد ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصوص صحیحہ صریحہ اس بات پر دال ہیں کہ شیاطین اور جنات میں سلسلہ مناکحت اور توالد موجود ہے چنانچہ قرآن مجید میں ہے:

فيهِنَّ قـٰصِرٰتُ الطَّرفِ لَم يَطمِثهُنَّ إِنسٌ قَبلَهُم وَلا جانٌّ ٥٦ ... سورة الرحمن

''ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں۔ جن کو اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ ہی کسی جن نے۔''

زیر آیت امام بیضاوی رحمة اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''وفیہ دلیل علی ان الجن یطمثون''

(انوار التنزیل واسرار التاویل جزء 4 ص 179)

یعنی اس میں دلیل ہے کہ جنات جماع کرتے ہیں۔

دوسرے مقام پر فرمایا؛

أَفَتَتَّخِذونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَولِياءَ مِن دونى وَهُم لَكُم عَدُوٌّ... ٥٠ ... سورة الكهف

''کیا تم اس کو یعنی ابلیس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔''

''اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ ابلیس کی ذریت بھی ہے''

نیز نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مشہور ادعیہ میں سے یہ دعا ہے کہ:

(اللھم انی اعوذ بک من الخبث والخبائث» (صحیح بخاری»

شارح حدیث امام خطابی رحمة اللہ علیہ نے اس کی تشریح وتوضیح یوں کی ہے کہ لفظ ''الخبث'' خبیث کی جمع ہے۔ اور ''الخبائث'' خبیثة کی جمع ہے۔

(یرید ذکران الشیاطین واناثھم'' (تحفة الاحوزی: 1/44''

''یعنی'' مقصود اس سے شیاطین کا نر اور مادہ ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ شیاطین میں ذکوریت اور انوثیت کی صفات موجود ہیں۔ اور ان صفتات کی موجودگی سابقہ دونوں چیزوں پر دال ہے یعنی ان میں ازدواجی تعلق اور ولادت کا سلسلہ بھی موجود ہے۔ مسئلہ ہذا میں اگرچہ بض لوگوں نے نے انکار اور دیگر بعض نے تردد کا اظہار کیا ہے لیکن دلائل کے اعتبار سے ترجیح اسی مسلک کو ہے۔ جس کی ہم نے وضاحت کر دی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص233

محدث فتویٰ